سوال

(502) کون ساکافروراثت سے محروم ہوتا ہو ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

1۔اگرایک شریک (برادر عینی)اپنے شرکاء سے ایک ہی شہر می بذریعہ مراسلہ رجسٹری شدہ یہ پوچھے کہ "مین مشترکہ جائیداد سے اپنان حصہ بذریعہ تقسیم علیحدہ کرنا چاہتا ہوں اوراس میں جو حصص شرعیہ ہماری والدہ اور ہمشیرہ کے ہیں وہ بجنسہا آپ ان کے حوالے کردیں گے یا حسب رواج زیندارہ انھیں خرچ وگزارہ دیں گے؟اس مراسلے کا جواب اگر آُ نے تین دن کے اندرنہ دیا تو آپ کی خاموشی کومیں جن معنوں میں محمول کروں گا مجازہوں گا۔"کیا مکتوب الیہم کا سکوت بعد انقضاء معینہ یا تقریبا گیارہ ماہ زائد عمرو کے انکار عمد(آیت شریفہ ورثہ) مفہوم ہوکروہ کاتب ورثہ سے محروم ہوسکتے ہیں جس حال میں کہ وہ بے اولاد مرجائے؟

2۔حدیث شریف میں آیا ہے۔

(لایرث المسلم الکافرالخ)(صحيح البخاري رقم الحديث (4032) صحيح مسلم رقم الحديث (1614) صحيح البخاري رقم الحديث (4032) صحيح مسلم رقم الحديث (1614)

(کافرمومن کا وارث نہیں ہوگا)

کیا اس سے :

"لایرث المشرک المؤمن."

(مشرک مومن کا وارث نہ ہوگا) استنباط ہوسکتا ہے جس حال میں کہ ہر دونوں کافرومشرک کا انجام خلودفی النار ہے؟

3۔کیاکوئی فرداہل السنۃ والجماعت اپنے ورثامیں سے اہل البدعۃ کو بحکم آیت شریفہ "وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ"

(اورگناہ اورزیادتی پرایک دوسرے کی مددنہ کرو)

محروم الارث کرسکتا ہے؟

4۔کیاحدیث :

"الدَّالُّ عَلَى الخَيْرِ كَفَاعِلِهِ" (سنن الترمذی رقم الحدیث (2670)

(بھلائی کی طرف راہنمائی کرنے والا بھلائی کرنے والے کی طرح ہے) کا قضیہ سالبہ "الدَّالُّ عَلَى الخَيْرِ (شر) كَفَاعِلِهِ" درست ہوکراس سے بتدعہ ورثہ کا محروم الاوث ہونا تخریج ہوسکتا ہے؟

5۔ اگر ورثا بنیت فریب وہی اپنے مورث کے ظاہری طور پر اپنے بتدعانہ اعمال کی اصلاح کر چھوڑیں مگر عقائد بدستور ویسے ہی ہوں تو کیا وہ مورث بخیال حفظ ماتقدم یا علی طریق الاحتیاط ان کو مطلقاً محروم الارث کرنے کی وصیت کرنے پر معذور ہوسکتا ہے؟

6۔ کیا ایک موصی بے اولاد وصیت مشروط بدیں مضمون کر سکتا ہے کہ جب تک میں زندہ رہوں گا مالک وقابض رہوں گا اور بعد میری موت کے فلاں فلاں مالک وقابض متصور ہوں اور کہ اس وصیت کا عمل درآمد بشرط نہ پیدا ہونے میری اولاد کے ہوگا اور بروقت پیدا ہونے میری اولاد کے یہ وصیت کالعدم سمجھی جائے یا موصی لھم میں کوئی نقص پاکر اوران کی جگہ مقرر کرسکتا ہے؟

راقم الحروف: خاکسار سعد اللہ خان (5/صفر1335ھ) پٹہ نقل نویس انگریزی محکمہ سیشن جج متصل کاں پنجاب ملتان

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ مکتوب الیھم صورت مصرحہ سوال میں کاتب کے ترکہ سے محروم نہیں ہوسکتے جب تک کہ وہ اپنے آپ کو دین حق (اسلام) سے انکار کر کے دوسرے کسی دین (یہودیت نصرانیت، مجوسیت وغیرہ) میں داخل نہ کریں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

2۔ حدیث شریف مذکور میں کافر سے ایسا شخص مراد ہے جو اسلام سے منکر ہے اور کسی غیر دین میں داخل ہے خلود فی النار احکام آخرت سے ہے اور حدیث احکام دنیا سے تعلق رکھتی ہے۔

3۔ محروم الارث نہیں کرسکتا جب تک کہ اہل البدعۃ اپنے آپ کو اسلام سے منکر ہوکر کسی غیر دین میں داخل نہ کردیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

4۔ محروم الارث ہونا تخریج نہیں ہوسکتا جب تک کہ مبتدعہ ورثہ اپنے آپ کو اسلام سے منکر ہوکر کسی غیر دین میں داخل نہ کردیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

5۔ محروم الارث کرنے کی وصیت کرنے پر معذور نہیں ہوسکتا جب تک کہ شروط مصرحہ جوابات سابقہ متحقق نہ ہوجائے واللہ تعالیٰ اعلم۔

6۔ وصیت مشروط بدیں مضمون کرسکتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الفرائض، صفحہ:741